نورافشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ؎ | قیمت سالیانہ مع محصول عہ؎

نمبر ۴۳ جلد ۱۰ | لودیانہ ۲۶ اکتوبر ۱۸۸۲ء | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبارات

امیر کابل تخت کابل سے اُٹھا کر بدخشان کو اپنا دار السلطنت بنانا چاہتا ہی = **روس** اب اِس بات پر امادہ ہوا ہی کہ کاشغر اور یار قند اور ہرات کو اپنے قبضہ میں کر لینا چاہئے = **امیر** کابل آجکل روسیوں سے خوب ہی مل جل رہا ہی = **خبر** ہی کہ امیر کابل چرس بکثرت پیتا ہی اور نشہ کی حالت میں رستہ چلتے لوگوں پر قتل کا فتویٰ جاری کر دیتا ہی = بدخشان کے لوگوں نے جب سے یہہ سنا ہی کہ امیر کابل اپنی دار الحکومت بدخشان کو بنایا چاہتے ہیں غدر برپا کر رکھا ہی = **جرمن** کے شہنشاہ نے ایک جلسہ میں صاف طور سے بیان کر دیا ہی کہ اگر روس نے ہماری طرف نظر بھر کر بھی دیکھا تو فوراً جنگ شروع کر دیا جاویگا = **زار روس** جسوقت سینٹ پیٹرزبرگ سے ماسکو میں تشریف لیگئے تو ریل اور تار کا سلسلہ بالکل بند کر دیا تھا اور ۳۲ ہزار سپاہیوں کا پہرہ ساتھ تھا = **منڈالی** کی حکومت بھی سرکار انگریزی کے ماتحت ہوگئی ہی اور شاہ تھیبو با گذشتہ ایام سے زیادہ محکوم ہوگیا ہی = **عدن** کے قلعہ کی بابت حکم ہوا ہی کہ وہ قلعہ بہت مضبوط بنایا جاوے = **جزیرہ سائپرس** میں بھی ایک بڑا بھاری قلعہ جسکی خندق بہت گہری ہوگی بنایا جاویگا = **عربی پاشا** بڑے استقلال کے ساتھ انگریزی کورٹ مارشل میں اپنی بریت کے لئے اظہار دے رہا ہی = **گورنمنٹ بمبی** نے حکم جاری کیا ہی کہ تمام قلعی نہایت غور کے ساتھ دیکھے جاویں اور تمام پوشیدہ راستے جو معلوم ہوں اُنکی نسبت تحقیقات کیجاوے = **جنگ مصر** کی بابت اُن تمام سپاہیوں کو تمغہ دیا جاویگا جو ۱۶ جولائی اور ۱۳ ستمبر کے درمیان جہاز سے اُتر کر دشمن کے ساتھ لڑے = **صوبہ برار** کی بابت اب اُمید نہیں رہی ہی کہ سرکار انگریزی پھر نظام حیدر آباد کے حوالہ کرے = **ایران** کا کالج نہایت ترقی پر ہی اور کالج مذکور کے واسطے لنڈن سے اُستاد طلب ہوئے ہیں = **عربی پاشا** نے اپنے خرچ سے ایک اعلیٰ درجہ کا وکیل لنڈن سے مصر میں مقدمہ کی پیروی کیواسطے بلایا ہی = **سلطان** روم اپنی عیسائی رعایا پر ظلم کرنے لگا ہی اور شاہی اخبار میں چھپوا تا ہی کہ روم میں عیسائی بڑے امن سے رہتے ہیں = **قوم** کرد کا سرغنہ جسنے سلطنت ایران میں فساد برپا کیا تھا اور اب روس سے فرار ہو کر آیا ہی سلطنت روم میں غدر مچا رہا ہی = **ہنگری** میں ایک ریلوے جسوقت دریا پر سے گذر رہی تھی پل ٹوٹ گیا جسکے صدمہ سے تمام مسافر دریا میں ڈوب گئے = **امیر بخارا** کی نسبت جو پیشتر مشہور ہوا تھا کہ وہ فوت ہوگیا ہی اِس خبر کی تکذیب روسی اخبار کرتے ہیں = **مصر** میں ایک اشتہار خدیو کی جانب سے جاری ہوا ہی کہ چونکہ انگریز ہمارے ملک میں امن قایم کرنیکے واسطے قیام پذیر ہیں اسلئے تمام اقوام کو حکم دیا جاتا ہی کہ جو کوئی اُنکی عدول حکمی کریگا وہ توپ سے اُڑایا جاویگا = **انگریزوں** نے تمام سلاطین یورپ اور باشندگان مصر کو صاف طور سے سمجھا دیا ہی کہ ہمارا ارادہ مصر پر قبضہ کرنے کا نہیں ہی = **سلطان** روم نے مکرر انگریزوں کو لکھا ہی کہ تم اپنی فوج مصر سے لیجاؤ = **افواہ** ہی کہ زار روس سلطان روم کو اشتعالک دے رہا ہی کہ کسی حیلہ سے تم انگریزوں کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کر دو = **وزیر مصر** نے عربی پاشا کے بچاؤ کیواسطے پہلے کچھ انتظام کیا تھا مگر اب انکار کر دیا اور کہدیا ہی کہ مجکو اُسکا بچانا منظور نہیں ہی = **چین** نے جب سنا ہی کہ روس والے کاشغر پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں تو فوراً ابھی ۳۰ ہزار فوج روانہ کر دے = **سلطان** روم کو انگریزوں کیطرف سے صاف جواب دیا گیا ہی کہ انگریزی فوج جناب سمجھے گی تب مصر کو خالی کریگی اُس سے سلطان روم آزردہ معلوم ہوتے ہیں = **بیکر پاشا** نے درخواست کی ہی کہ ابھی مصر کا انتظام بخوبی نہیں ہوا ہی اسواسطے انگریزی فوج کا ابھی جانا مناسب نہیں ہی = **پارلیمنٹ لنڈن** کا یہہ ارادہ ظاہر ہوگیا ہی کہ مصر سے سلطان روم کا تعلق بالکل اُٹھا دیا جاوے = **سسلی** کے مفسدوں کا جوش باوجود دیکہ وہاں تحقیقات ہو رہی ہی مگر پھر فساد کے آثار دکھا رہا ہی = **قندھار** سے کوئٹہ تک ضرور ریل تیار کیجاویگی = **پشاور** اور ڈیرہ اسمعیل خان میں ۱۳ اکتوبر کو پشتو زبان میں اعلے درجہ کا امتحان ہوگا =

نورافشاں

ہفتہ حال کی خبروں سے معلوم ہوا کہ ملک مصر میں امن وامان ہونے لگا ہی اور جو خفیہ طور سے عربی پاشا کے مدد و معاون سازشیں کر رہے تھے وہ بھی نظر بند ہو گئے ہیں اور جو عربی پاشا کی نسبت کورٹ مارشل ہو رہا تھا اُسنے عربی پاشا پر جرم بھی قایم کر دئے ہیں کہ تمام فساد کا شعلہ عربی پاشا ہی کیونکہ یہہ کورٹ مارشل اسواسطے قایم نہیں ہوا تھا کہ زیادہ تحقیقات کرے صرف یہہ تحقیقات ہوئی ہی کہ عربی پاشا نے اسکندریہ وغیرہ میں جنگ وجدل کیا ہی۔ اب کورٹ مارشل ۲ ہفتہ کے واسطے ملتوی ہو گیا ہی یقین ہی کہ عربی پاشا اپنے کیفر کردار کی سزا بخوبی پاویگا +

کابل کی خبروں سے جو ہفتہ حال کے اخباروں میں شایع ہوئی ہیں معلوم ہوا کہ امیر عبدالرحمان خان روس سے سازش رکھتا ہی اور امیر کا یہہ ارادہ بھی افواہ کے طور پر معلوم ہوا ہی کہ ہرات پر روس کا قبضہ کرا یا جاوے۔ اور روس کی یہہ خواہش ہی کہ یارقند و تاشقند و کاشغر و ہرات پر قبضہ روسی ہو جاوے۔ اگر یہہ خبریں راست ہیں تو بڑے افسوس کی بات ہی کہ ہماری سرکار نے امیر کابل کو تمام ملک فتح کر کے دیدیا ہی اور علاوہ ملک کے ۵۰ لاکھ روپیہ بھی دیا ہی اب اگر کابل کا امیر روس کو ہماری سرحد پر لاتا ہی تو خاص امیر کی وعدہ خلافی پر دال ہی +

بمبئی کی تار برقی مورخہ ۲۱ اکتوبر سے معلوم ہوا کہ پولیس نے سالویشن آرمی کو بجرم مجمع خلاف کے جرم میں ماخوذ کر لیا ہی۔ اور پولیس نے سالویشن آرمی کے کمانیر صاحب کو کہا تھا کہ تا وقتیکہ مقدمہ پیش نہ ہو آپ ضمانت پر رہا ہو سکتے ہیں چنانچہ کمانیر صاحب موصوف نے ضمانت نہیں دی تا حال سب ماخوذ ہیں۔ پولیس اُنکا کام کو روکتا ہی مگر خداوند سالویشن آرمی کے کام کو ہر حالت میں ترقی دیتا ہی +

جاپان کے تعلیمی وزیر کی ساتویں سالانہ رپوٹ سے ظاہر ہوا کہ ملک جاپان میں ۲۸ ہزار ۲۵ مدرسہ ہیں جنمیں سے ۲۶ ہزار ۷ سو ۱۰ پبلک اور باقی ماندہ پرایوٹ اسکول ہیں۔ سال حال میں ایک ہزار ۴ سو ۴۱ مدرسوں کی زیادتی ہوئی۔ ہائی اسکول کی تعداد ۷ سو ۸۴ ہی جنمیں ایک سو ۵ مدرسوں کی سال رواں میں بیشی ہوئی ہی۔ علاوہ انکے بہت سے پرایمری مدرسہ جاری ہیں۔ ان پرایوٹ اسکولوں کی تاثیر ملک کی تعلیم اور پولٹیکل معاملات میں بہت کچھ پائی جاتی ہی۔ ہزاروں طالب علم ایک اُستاد کی شہرت سنکر دور دراز سفر طے کر کے تحصیل علم کے لئے آتے ہیں +

اسمیں ذرا بھی شک نہیں ہی کہ باشندگان جاپان نے علم کی نسبت بہت کچھ ترقی کی ہی کاش کہ ہمارے ہموطن بھی اس امر میں جاپان کی تقلید کریں +

ایک معتبر تصنیف سے معلوم ہوا ہی کہ دس سال کے اندر تمام دنیا میں ۳ کروڑ ۵۰ لاکھ آدمی بہ نسبت ایام گذشتہ کے زیادہ ہو گئے ہیں یعنے فی سال قریب ۳۰ لاکھ کے بیشی ہوئی ہی +

اخبار راؤنڈ ٹیبل میں لکھا ہی کہ ہندوستان کے ایک باتجربہ پادری صاحب کا بمبئی کے حکام کی نسبت یہہ قول ہی کہ اگر وے تمام ہندوستان کے مسلمانوں کی طرف ایک سرکلر اس مضمون کا بھیجیں کہ ہم تمسے ڈرتے ہیں اور مسیحیوں کو وہی حقوق جو تمکو حاصل ہیں دینے کی جرات نہیں رکھتے اور ہم جانتے ہیں کہ انکو تمہارے برخلاف حفاظت نہیں کر سکتے ہیں تو یہہ سرکلر اسقدر موثر نہ ہوتا جیسا کہ یہہ طریقہ بمبئی کے حکام نے اختیار کیا ہی تاثیر رکھتا ہی +

ہمکو یقین ہی کہ اس خیال میں اکثر اہل ہنود و دیگر ذی ہوش صاحبان صاحب موصوف کے تطبیق کرتے ہیں جیسا کہ بابو کیشپ چندر سین صاحب اور اُس مجلس کی کارروائی سے جو سالویشن آرمی کی نسبت تھوڑا عرصہ ہوا ہوئی تھی عیاں ہی +

ہمکو ایک خبر سے معلوم ہوا ہی کہ حضور گورنر جنرل کشور ہند نے پنجاب یونیورسٹی کے فیلو مہاراجہ صاحب کشمیر و مہاراجہ صاحب پٹیالہ و مہاراجہ صاحب نابھہ و مہاراجہ صاحب جیند و نواب صاحب بہاولپور کو بھی مقرر فرمایا ہی۔ انکا تقرر نہایت ہی ضرورت رکھتا تھا کیونکہ جسوقت پنجاب یونیورسٹی قایم ہوا تو صاحبان مندرجہ بالا نے نہایت فراخ دلی سے بھاری بھاری رقمیں اُسکے اجرا کے واسطے مرحمت فرمائی تھیں +

ملک افریقہ میں انجیل کی تعلیم پھیلتی جاتی ہی ایسی مسیحیوں کی تعداد ایک لاکھ ۸۰ ہزار اشخاص کی ہی اکثر مقامات میں ہزارہا لوگ اپنے بتوں کو پھینکتے جاتے ہیں حتی کہ ملک کے ایک حصہ کا نام ملک اسرائیل رکھا گیا ہی اور اُسکی وجہ تسمیہ یہہ ہی کہ اُس قطعہ میں بت کا نام ونشان بھی نہیں رہا ہی۔ مسیحی مذہب کی ترقی بلا شور و غل کے روز افزوں ہوتی جاتی ہی +

مصر اور اسلام نمبر ۲

۲۔ خدیو مصر کی خصلت۔ خدیو مصر توفیق پاشا کی خصلت کی نسبت لوگوں میں مختلف رائے ہیں۔ گورنمنٹ انگلنڈ اور گورنمنٹ فرانس جنکا تعلق مصر سے بہت کچھ ہی خدیو مصر سے دوستانہ ارتباط رکھتے ہیں۔ یہہ پاشا بہر دلعزیز کسیقدر تربیت یافتہ نوجوان ہی لیکن اسمیں بزرگوں کی قوت دلی نہیں ہی۔ اسمعیل پاشا امریکن پادریوں کا ہمیشہ سے دوست تھا اور اُنکو شہر قاہرہ میں بہت سی ملکیت دیدی تھی۔ اور اُسکا بیٹا توفیق پاشا خدیو حال اس امر میں اپنے والد کے نقش قدم پر چلا ہی۔ یہہ دونوں پاشا مدرسوں اور تعلیم کی ترقی میں ساعی رہے ہیں اور صاحب تصانیف و اُستاد و ایڈیٹر اخبارات کے ممد و معاون۔ حکومت حاصل کرتے ہی توفیق پاشا نے انگلش فرنچ کنٹرول یعنے ایک کمیٹی جسکو ملک مصر کی فنانشل یعنے دولت کا پورا اختیار تھا قایم کی۔ اس سے



بیشتر ڈنڈے کے زور سے لوگوں کو تکلیف دیکر ٹیکس کے ذریعہ روپیہ جمع کیا جاتا تھا - اسیطرح وہاں کے بیچارے زمیندار ہر سال غریب ہوتے گئے لیکن اس کمیٹی نے اخراجات کو معین کر دیا اور اُس قاعدہ سے زمیندار و نیز واجب مقررہ ٹیکس لگایا جسکے ادائیگی کے وقت زمیندار کو ایک رسید ملجاتی تھی تاکہ آئیندہ تکالیف سے بچا رہے - خدیو مصر نے اپنے ملک کی رفاہیت کی خاطر خانگی مالگذاری بخوشی چھوڑ دی - اس جدید بندوبست سے ملک مصر اقبالمند ہونے لگا - عوام ظالم شیخ وعدہ و ملتزم کی سختیوں سے بچے اور جنگی و سول نوکروں کو سالم تنخواہیں ماہوار وصول ہونے لگیں - اسمیں کچھہ شک نہیں ہے کہ اس کمیٹی کے ممبر ممالک غیر کے بھاری بھاری تنخواہیں پاتے تھے کیونکہ اہل فرنگ کے بڑے بڑے منتظم مصر میں اس تنخواہ پر جسپر دیسی راضی ہوجائیں گذارہ نہیں کر سکتے تھے - دیسی موقوف شدہ نوکروں نے اور نامانوس دیسی افسروں نے جو اب انتظام حال کے سبب سے عوام الناس کو لوٹ نہ سکتے تھے چلانے لگے کہ فرنگیوں کو نکالدینا چاہئے علاوہ ازیں فوج میں کئی ایک اصلاحیں عمل میں آئیں جنسے رجمنٹوں کی تعداد بغیر سپاہیوں کے کم کرنیکے گھٹائی گئی - اس انتظام سے کئی کرنیل اور اعلیٰ افسر جنمیں ایک عربی بیگ اور دو اُسکے ساتھی (جدید غدر کے بانی) بھی شامل ہیں موقوف ہوئے - عربی بیگ نے اپنے افسروں کو عرضی وغیرہ دیکر اپنے عہدے پر بحال رہنیکی اجازت حاصل کر لی لیکن پھر بھی ناخوش ہی رہا اور بے صبری اور بدانتظامی اور غدر وغیرہ کی فوج میں سازشیں کرتا رہا جسکا نتیجہ یہانتک ہوا کہ خدیو مصر سخت پیس و پیش میں گرفتار ہوا - اور جنگی افسروں نے خود مختار ہوکر مصر میں اہل فرنگ و مسیحیوں کے ستانے کا بیڑا اُٹھایا - اس سازش میں خاصکر مستوجب اہل اسلام شامل تھے ؟ ‌

۳ باب عالی کی اصلی غرض اور منشاء - جسوقت ادہر تو یہہ حال ملک مصر میں ہو رہا تھا سلطان روم کی طرف سے ایک نیا شوشہ مصر کے پولیٹیکل معاملات میں ظاہر ہونے لگا - عربی پاشا کرنیل یا بیگ کے عہدہ سے پاشا یا جرنیل کے عہدہ پر ترقی کرنا اور روز جنیوہ جنگ بننا جس سے کہ خدیو مصر سے اُسکو پوری بغاوت کا موقع ملا اس امر پر دال ہے کہ وہ خفیہ طور سے باب عالی کیطرف سے اشتعالک بزیر ہو چکا تھا اس امر کا ثبوت نہ صرف مشرقی عام رائے ہے بلکہ راغب بیگ کا اقرار جو قسطنطنیہ کی طرف سے مراسلات کا حامل تھا اور اُسکو امیر البحر سیمور صاحب نے تھوڑا عرصہ ہوا کہ گرفتار کیا ہے پورے پورے ثبوت تک پہونچا تا ہے +

ہم دفعہ اوّل میں بیان کر چکے ہیں کہ ۱۵۱۷ء عیسوی میں سلطان سلیم اوّل نے خلیفۂ اسلام (قائم مقام محمد) کے اختیارات اور عہدہ حاصل کیا اور اسطور سے قریش کے خاندان سے جو محمد صاحب کی اصلی اولاد میں سے ہیں عہدہ خلافت ترکی خاندان کے ہاتھ آیا - اسیواسطے اہل عرب نے ترکی خلیفہ کو کبھی بھی دلسے منظور نہیں کیا - اگرچہ مصلحت کے طور پر ردمی دبدبہ کے خوف سے اسقدر مدت تک خاموشی اختیار کی لیکن تھوڑی مدت سے جب سے عثمانی سلطان کی طاقت کمزور ہوگئی ہے اور اُسکا اکثر ملک مسیحیوں کے قبضہ میں آگیا ہے عربی مسلمانوں کی بیزاری اور گلہ مختلف مقامات میں مختلف پیرایوں میں ظاہر ہونا شروع ہوگیا ہے اسیواسطے شریف مکہ کے پُرانا خاندان کو سلطان روم نمک حرام تصور کرتا ہے اور دعویٰ کرتا ہے کہ یہہ شخص تمام دنیا کے حاجیوں کے ساتھ سازش کرتا ہے کہ عہدۂ خلافت قریش کے خاندان میں بحال ہوجاوے - ملکی حالات کے اسطور نے عثمانی سلطنت کے راست معاملے اور مغضوب عہدۂ خلافت کے قیام پر دھبہ لگایا - اس تحریک کی روک میں شہر قسطنطنیہ میں ایک اسلامی مجلس منعقد ہوئی جسکی طرف سے کئی ایک ایلچی مصر عرب ٹیونس الجیریا مراکو شوریہ اور ہندوستان میں بھیجے گئے تھے اور اُن کے ذمہ یہہ کام سپرد ہوا کہ وہ تمام مسلمانوں کو خلیفہ محمد سلطان عبدالحمید خان کے جھنڈے کے ارد گرد قایم کریں اور جس جگہہ ابھی بیوقوف متعصب اور جاہل عوام الناس میں تمام کافروں کی طرف سے قدیمی نفرت کی آگ بھڑک اُٹھی +

جدید معلومات سے صاف ظاہر ہے کہ عربی پاشا مصر میں امر مذکورہ بالا کے اشاعت و تائید میں ایک عمدہ وسیلہ تھا طاقت اور مرتبہ حاصل کرتے ہی دفعتاً اس ملک میں ایک عجیب تغیر و تبدل پیدا کیا - تمام مسیحی سرکاری نوکر برخاست ہوئے اور مسلمانوں کو اُنکے عہدے ہاتھ لگے - مدت سے مصر میں قوم کاپٹ کے مسیحی نقیب محرر اور مالگذاری کے افسروں کے عہدوں پر مقرر تھے لیکن اب عربی پاشا اور اُسکے مشیروں نے اُن مسیحیوں کو بلاقصور برخواست کرکے اُنکے عہدے مسلمانوں کو دیدیئے - اور اسپر بھی کفایت نہ کرکے وہاں کے دیسی مسیحیوں کی ہتک اور بربادی میں ساعی ہوا - عربی پاشا اور خدیو مصر کے دوستوں میں کھلم کھلا لگاؤ کے بیشتر ہی آئیندہ کے لئے تمام مصر کے مسیحیوں میں خوف پڑگیا تھا +

خدیو مصر کی آزادی اور اُسکی یورپین تہذیب کی حمایت نے خدیو مصر کو نہ صرف خلافت کے معاملہ میں اسکو مددگار ہونیکو روکا بلکہ کسیقدر اس امر میں اسکو سدّراہ بنایا - اور عربی پاشا اور اُسکے مشیروں کی عمدہ برائی اور قسطنطنیہ سے امداد حاصل کرنیکی ضرورت نے اسکو خدیو مصر کے خلاف غدر مچانے میں کامیاب کیا - اور متعصب مسلمانوں کی عمدہ پشت و پناہ اور اُنکے تعصب کی تائید کا ایک عمدہ وسیلہ بنایا +

اب ناظرین کو جدید مصری ہلچل کی تاثیر کا اندازہ کرنے میں جو مشرق میں دین اسلام و عیسائی مذہب پر ہوئی جو امورات مندرجہ بالا کو بخوبی یاد رکھنا چاہئے - صرف ایک آدمی کی نافرمانی سے شروع ہوکر یہہ ہلچل اسقدر ترقی پذیر ہوئی کہ دنیا بھر کے تمام مسلمانوں میں ایک خوفناک اور متعصب خیالات پیدا ہوگئے یہانتک کہ کافروں کے ساتھ جہاد کرنیکا اشتہار ہوا - غصہ اور غضب مسلمانوں میں نمودار ہوا اور بیہ یا امن ملک لوٹ - خونریزی - اور آتشزدگی میں مبتلا ہوگئے - مندرجہ بالا واقعات سے ہمکو یقین مستقیاب ہوئے ہیں اور وہ یہہ ہیں - اوّل عثمانی عہدۂ خلافت کے پولیٹیکل طور پر بحال رکھنے کی سازش سے مصر میں رومی حکومت کا رعب

[illegible]

جیبی گھڑیاں اور ہند کے شوقین

ہم تو ہندوستان کے شوقینوں کے قایل ہیں کہ جو کام کیا پورا ہی کیا۔ ہم نے ایک خط مولوی محمد حسین صاحب مسافر لنڈن کا جو انہوں نے ایک اخبار کے نام لنڈن سے روانہ کیا ہی ملاحظہ کیا ہی۔ اس میں صاحب موصوف نے وقت کی قدر اور جیبی گھڑیوں کا حال درج کیا ہی چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ لنڈن کے گلی کوچوں میں مزدوروں تک کے پاس گھڑیاں نظر آتی ہیں اور ممکن کیا کہ چوتھائی سکنڈ کا بھی فرق ہو۔ پھر فرماتے ہیں کہ حق تو یوں ہی کہ یہاں یعنے لنڈن ہی میں ان گھڑیوں کی قدر ہوئی اور معلوم ہوا کہ اگر یہاں گھڑی پاس نہو تو اکثر کاموں میں ہرج اور فتور واقع ہو جائے +

اب ہندوستان کیطرف دیکھنا چاہئے اور کہنا چاہئے کہ واہ رے ہندوستان کیونکہ یہاں اول تو وقت کی قدر کیسی اور اگر کسی کے پاس گھڑی نظر بھی آئی تو صرف رواج اور فیشن کی پابندی کے لحاظ سے باقی خیر صلاح ۔ شوقین نوجوان زیبایش اور امیر اظہار امارت کے لئے گھڑیاں زیب جیب کرتے ہیں ۔ بس یہی اس سے نتیجہ نکالا گیا ہی کہ گھڑی کا استعمال صرف نمایش کی غرض سے ہی اور دراصل یہہ کوئی کار آمد چیز نہیں ہی۔ دن بھر گھڑی طاق میں رکھی رہی۔ عمر بھر کبھی کوئی نہیں ہاں جب باہر بازار کی سیر وغیرہ کے لئے چلنے لگے تو اسوقت جیب میں رکھلی +

اب دیکھنا چاہئے کہ گھڑی باز شوقین کئی قسم کے ہیں مگر ان سب میں بڑھا ہوا اُن حضرات کا نمبر ہی جنہوں نے تمام عمر ایک گھڑی کیا معنی پرزا بھی نہیں خریدا مگر ہر روز بازار کی سیر کے وقت جیب میں گھڑی موجود۔ اسکے لئے صرف اتنی ضرورت ہوتی ہی کہ کسی گھڑی ساز سے یارانہ پیدا کریں۔ بس دس بارہ دن کے لئے ایک گھڑی لیلی پھر دوسری بدلی تیسری بدلی بلکہ ہر روز ایک نئی گھڑی جیب میں جھلک رہی ہی۔ ان حضرات کا فیشن ہی نرالا ہی +

دوسرے اس قسم کے بزرگوار ہیں کہ جو خوبصورتی کی نظر سے گھڑیاں لگاتے ہیں مگر کیا انکو نو دو گیارہ تمام محلہ میں کسیکو نہیں آتا اور نہ کوکنے کی کبھی انکو ضرورت ہوتی ہی۔ وجہ کیا کوکے تو وہ جسکو وقت کی قدر ہو۔ انکو اس سے بحث نہیں ۔ صبح کا دریافت کرنا کچھ مشکل نہیں ۔ گھڑی سے منت کش کیوں ہوں۔ صبح کے وقت مرغ کی بانگ کیا کم ہی دوپہر کو توپ دغتی ہی۔ شام خود ہی اپنی آمد کی خبر دیتی ہی شب کو سونے اور زلفیں بانکنے کے لئے وقت بہت کافی ہی پھر گھڑی کون کوکے۔ جب دریافت کیجے کیا وقت ہو گا جناب کیا بجا ہی گھڑی جیب سے نکالی اور اٹکل سے کہدیا کہ اسمیں دو پچیس منٹ گئے ہیں لگا تو تیر نہیں تو تکا +

تیسری قسم کے وہ ذات شریف ہیں کہ جو گھڑی سے سروکار ہی نہیں رکھتے مگر وہ مشہور یاد ہی کہ دیکھنے والے جانتے ہیں کہ انکے پاس گھڑی موجود ہی۔ ناظرین کو حیرت ہوگی کہ یہہ کیونکر ممکن ہی شعبدہ باز ایسا کر دکھاتے ہیں کیا عجب اور یا سوانگوں کی طرح کوئی کرتب یاد ہو گا۔ اسکی اصل یہہ ہی کہ پیتل یا کسی اور شے کی چین ڈال لی اور مزے سے بند میں چین لگا کر نکلے۔ ایک سرا جیب میں ہی زیبائش کی زیبائش اور پھر جو کچھ پاس نہیں اور سہل ٹکا۔ کم خرچ و بالانشین جنگ لگے نہ پھٹکری اور رنگ چوکھا۔ فرمائے جہاں دھباڑی کی یہہ اندھیر ہو وہاں وقت کی قدر اور گھڑی کے صحیح رکھنے کا ذکر ہی۔ اب تو کلاک گھڑیاں کمرے کی زیبائش کے لئے خریدی جاتی ہیں۔ جہاں فرش فروش جھاڑ کنول ہانڈی شیشہ آلات تصویریں ہیں ایک دو کلاک بھی لگادیں کہ رونق ہو جاوے مگر اسمیں ہر دم ایک ہی بجتا ہی۔ کلاک کی سوئی اور یکرنگی کے قربان کہ ہر وقت ایک ہی پر سوئی ہی وہاں اور کبھی وقت بدلتا ہی نہیں۔ کلاک کیا ایک عجب تماشا ہی +

کسی روز کسی گھڑی ساز کی دوکان پر جاکر دیکھنا چاہئے کہ کیا دل لگی ہوتی ہی اور کیا کیا تماشے نظر آتے ہیں ۔ مثلاً ایک صاحب آئے گھڑی ساز کو اپنی گھڑی دکھلائی اُسنے کہا کہ حضور ایک ہفتہ میں تیار ہوگی فرمایا بہت اچھا تب تک کے لئے ایک گھڑی تو ہم کو دیدو۔ اُسنے جواب دیا کہ حضرت دو چار ٹوٹی ہوئی گھڑیاں ہیں چاہئے تو لیجائے فرمایا ارے میاں ٹوٹی اور سہی ہم کو کیا سروکار جیب نہ خالی رہے مطلب تو یہہ ہی کیا لوگ تو آرایش جیب جانتے ہیں گو چند گھڑی ورنہ جیب میں پڑی رہے اور کس کام کی باہر نظر ضرور آئے +

الغرض اس ملک کے گھڑی بازوں کی یہہ کیفیت ہی۔ افسوس ہی کہ وقت کیقدر ہندوستان کے لوگوں کو ذرا بھی نہیں ہی اور تمہارے ادبار کا یہی باعث ہی کہ وقت کو کچھ نہیں جانتے ہیں۔ اگر تمام کام اوقات انضباط پر کئے جاویں تو کبھی ہرج اور فتور واقع نہو +

مراسلات

سید غلام حیدر خان بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ہردوئی ملک اودھ کے رسالہ سرو حیدری کا پر

ایک نظر

آجکل یہہ رسالہ جو چونتیس صفحہ پر ہی میری نظر سے گذرا ۔ یہہ رسالہ ایک نئی طرز پر تالیف ہوا ہی اور مؤلف کے خیالات امیر دانست میں اگر میں خود غلطی نہیں کرتا تو اکثر غلطیوں پر مبنی ہیں ۔ بہت وسیع معلوم ہوتے ہیں ۔ مگر پھر بھی ہم جانتے ہیں کہ یہہ کس بنا پر لکھا گیا ہی اور اس سے انسان کو کیا تعلیم ملتی یا ملنے کی امید ہو سکتی ہی +

مؤلف صاحب عقلی مباحثہ پر فریفتہ معلوم ہوتے ہیں یہانتک کہ جو انہیں عقلی روشنی کے ذریعہ سے کچھ معلوم ہوتا ہی وہ اُسپر تسلی پذیر ہو گئے ۔ حالانکہ یہہ بڑی غلطی ہی کہ اُنہوں نے الہام ربانی کے ناپید کنار سمندر میں غوطہ مارکر گوہر مراد نہیں پایا تقریباً دنیا میں کل قومیں الہام کی قایل ہیں اور اکثروں نے اپنے ہاں کی کتابوں کی نسبت یہہ دعوی بھی کیا ہی۔ بس ہر قوم میں حکیم اور فیلسوف لوگ بھی موجود رہ چکے یا موجود ہیں ۔ اس حالت میں اگر مذہبی خیالات کی تحقیق محض عقل ہی سے ممکن ہوتی تو نتیجہ یہہ نکلتا ہی کہ الہام لاحاصل چیز ہی۔ لیکن یہہ بھی بالاتفاق محال ہی لہذا سید صاحب موصوف کا محض عقلی مباحثہ بھی بے سود ہی درحالیکہ صاحب موصوف نے اصل اصول میں صریح غلطی کھائی ہی تو کچھ عجب نہیں کہ انکو روح القدس اور روح انسانی میں کچھ



امتیاز نہ ہوا ہو۔ حالانکہ روح القدس خالق ہی اور روح انسانی مخلوق ہی کیونکر قرین قیاس ہی کہ فاعل اور مفعول ایک ہی درجہ میں ہیں۔ افسوس کہ وہ روح القدس کی ماہیت سے تو ناواقف بھی تھے مگر اُسکی ذاتی خاصیتوں سے بھی نامحرم نکلے۔ جیسا کہ وہ آگے چلکر کہتے ہیں کہ اگر انسان تو روح القدس لیکر اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا۔ اور تسپر بھی فتوے دیتے ہیں کہ بغض و حسد و ظلم و حرام و غیبت و بخل و طمع و حرص و ریا و کینہ کو چھوڑ دینا چاہئے۔ کیا روشنی و تاریکی ایک جگہہ رہ سکتی ہی کیا جب انسان اپنی ماں کے پیٹ سے روح القدس کو لیکر نکلتا ہی تو بغض و حسد وغیرہ رذیلتیں کہاں سے آتی ہیں۔ وہ کیسی روح القدس ہی کہ جس سے بغض و حسد وغیرہ دور نہیں ہو سکتے۔ آہ افسوس روح القدس کے سمجھنے میں کیسی غلطی کی ہی صاحب وہ ایک ابدی روشنی ہی جب انسان کے قالب میں آتی ہی تو سب اندھیرے کو دور کر دیتی ہی ہیں تذکرہ کے بعد مؤلف صاحب شتر سوار کا بیان کرتے ہیں اور اُنکے خروج کی علت غائی جہاد بیان فرماتے ہیں۔ کیا عجیب کی بات ہی کہ کہاں کم بخت ذاتی ظلمی انسان اور کہاں رحمت و شفقت۔ اگر جہاد شتر سوار صاحب کے خروج کی علت غائی ہی تو بس فیصلہ ہو چکا آگے کو ہم خدا کو رحیم کریم حنان منان نہ کہیں گے بلکہ جہادی اور جنگجو اور اپنے مخلوقات کے تباہ کرنیوالا نام رکھیں گے۔ پھر سید صاحب نے شتر سوار کے بارہ شہزادوں یا بارہ ستاروں کا تذکرہ کیا ہی اور فرمایا ہی کہ وہ بارھوں خود پاک اور اوروں کو پاک کرنیوالے ہیں۔ الا ہمکو اِسمیں بھی کلام ہی کیونکہ صاحب موصوف پاکیزگی کو نہیں سمجھتے کہ کیا چیز ہی اور اُسکی اصل بنیاد کیا ہی یہہ پاکیزگی نہیں جسکو مؤلف صاحب سمجھتے ہیں +

پھر آگے چلکر اُنہوں نے آخر الزمان کے شہزادے کا حال لکھا ہے کہ گویا وہ پیدا ہو چکے ہیں۔ مگر ہم متحیر ہیں کہ ایسے دعوے کا واقعات سے کچھ بھی پتہ نہیں لگتا ہاں اگر محض اعتقاداً مان لیں تو ممکن ہی۔ چونکہ مؤلف صاحب خود شیعہ مذہب معلوم ہوتے ہیں اس سبب سے انہوں نے ایک بے محل شیعوں کا جھگڑا شروع کر دیا۔ اور اسی تذکرہ میں بی بی فاطمہ کے حق کا وقف کر دینا بیان فرمایا جسکو اس رسالہ سے کچھ نسبت اور کچھ علاقہ نہیں۔ پھر ایسا ہی کچھ مرغ کے حلال و حرام کی بحث کی ہی پھر مہدیٔ آخر الزمان کا تھوڑا سا حال لکھکر رسالہ کو ختم کر دیا ہی +

سننے میں آیا ہی کہ مؤلف صاحب ایک سرکاری عہدہ دار ہیں اور سرکاری کام بہت ہوشیاری اور دیانت سے کرتے ہیں اور قانون میں بھی اچھی دسترس ہی۔ مگر مذہبی خیالات میں بڑے غلطاں پیچاں رہکر اگر بیان کرنے میں تو ابھی قلیل سے۔ اب سوال ہو سکتا ہی کہ آیا اس قسم کے رسالوں سے ناظرین کیا فایدہ اُٹھا سکتے ہیں سوا اسکے کہ سچے الہام سے ابدی روشنی سے بہک کر تو بخت عقلی جھگڑوں کی تاریکی میں سر کے بل گریں۔ ڈپٹی صاحب کو لازم ہی کہ اس دشوار گذار میدان میں سنبھل کر قدم رکھیں۔ اور توبہ کریں کہ روح القدس اور روح انسانی ہرگز ایک نہیں +

راقم صہیم

تنقید الخیالات

آنر یبل مولوی سید احمد خان بہادر
سی۔ ایس۔ آئی کے بعض مذہبی
خیالات پر پادری مولوی
عماد الدین صاحب
لاہور کی رائے

اس سلسلہ کا دوسرا نمبر بھی ہماری نظر سے گذرا۔ پادری صاحب مندرجہ عنوان نے اس نمبر میں اسلام قدیم و اسلام جدید کی نسبت بحث کی ہی۔ ہمیں کچھ کلام نہیں کہ سید صاحب ممدوح الالقاب نے اسلام کچھ ایسی طرز سے بیان کیا ہی اور کر رہے ہیں کہ کسیکو اسلام قدیم اور اسلام جدید کہنے میں کچھ تامل نہیں +

جو لوگ اس سلسلہ کے شائق ہیں اُنکی خدمتمیں صلاح کے طور پر عرض ہی کہ اس رسالہ کے دو تین اور نمبر دیکھ کر اپنی جو رائے قایم کرنی ہو کریں کیونکہ سید صاحب اہل اسلام میں لائق متکلم ہیں اور پادری صاحب عیسائی دین میں مشہور مُصنف ہیں۔ اسلئے دونوں صاحبوں کی تصنیفات میں زیادہ تر غور اور فکر کی ضرورت پڑیگی +

یہہ رسالہ فی نمبر علاوہ قیمت دو آنہ اور محصول دو آنہ چھپائی پر لاہور میں ریلیجس بک سوسائٹی اور امرتسر میں مشن کے کتب خانہ سے (معرفت بابو فیلیبوس صاحب) مل سکتا ہی اُمید ہی کہ اسپر سید صاحب کے طرفدار بھی (جیسا کہ ہمکو معلوم ہوا ہی) اپنے خیالات ظاہر کرینگے کاش کہ وہ ایسا کرنے میں انسانیت اور اہلیت کا بھی خیال رکھیں۔ اور یہہ بھی اُمید ہی کہ بعض مسیحی بھی اسپر اپنی رائے کا اظہار کرینگے اسلئے اُنکی خدمتمیں بھی باادب التماس ہی کہ بہت سوچ سمجھکر ارقام فرمائیں جو کچھ ارقام فرمائیں تاکہ بے مزگی نہ ہو +

راقم پنجابی

سوالاتِ حل طلب

مشفقم جناب مہتمم اخبار نور افشاں صاحب دام عنایت۔

پس از تسلیم آنکہ۔ سوالات حل طلب کے جوابات خدمت شریف میں بھیجتا ہوں یقین ہی کہ اخبار کے کسی گوشہ میں جگہہ دیجیے گا +

(۱) ۳ ۳/۴ گز کپڑا تو ۲ روپیہ فی گز کا خرید نا چاہئے اور ۲۶ ۱/۴ گز کپڑا فی روپیہ ۲ گز کا خریدنا چاہئے یہہ سب ملکر ۳۰ روپیہ کا ۳۰ گز ہو جائیگا +

(۲) ایک گٹھڑی میں ایک تھان باندھنا چاہئے دوسری میں دو تھان تیسری میں ۴ تھان چوتھی میں آٹھ تھان پانچویں ۱۶ چھٹی میں ۳۲ ساتویں میں ۳۷ تھان باندھنے چاہئے جنکے ذریعہ سے جتنے تھان گاہک مانگے گٹھڑیوں کے بغیر کھولے دیسکتے ہیں + فقط

اُنکا نیاز مند چندو لعل معرفت پیرام و جگننا تھہ سوداگران ظروف سکا ہرنجی دہلی۔

حل معما

مندرجہ صفحہ نمبر ۳۳۳ اخبار نورافشاں ٭

ہاسی ہے۔ کہ اگر اُسکے پانوں یعنے حرف یا اوڑادیں تو ماہ رہ جاتا ہے اُسمیں اور ہاسی میں زمین و آسمان کا فرق ہوجاتا ہے اور اگر بے سرو پا کردیں یعنے میم و ہی اوڑادیں تو لفظ آہ رہجاتا ہے جو فارسی میں بمعنے افسوس مستعمل ہوتا ہے اور اگر سر کاٹ دیں یعنے میم اوڑادیں اور بجائے میم کے ی رکھدیں تو یاہ ہوجاتا ہے جو ہند میں بمعنے افسوس مستعمل ہوجاتا ہے۔ اور ماہی کو اگر بجنسہ رکھیں تو خوراک ہوتی ہے اور پانوں کاٹنے سے یعنے ی اوڑا دینے سے ماہ رہجاتا ہے جو ہند اور فارس اور سب جگہہ نظر آتا ہے ٭

راقم۔ امراؤ سنگھ طالب علم

نمبر ۵ زبور

میرے گیان پر غور کر ای خدا۔
تو سن ای خداوند میری دعا۔
تو آوازاری کی سن ای خدا۔
سبب یہہ کہ تجھسے کرونگا دعا
سنیگا تو آواز وقت فجر۔
خداوند کر تو کرم کی نظر۔
علی الصبح مانگوں گا تجھسے دعا۔
میں تاکوں گا تیری طرف ای خدا۔
شریروں سے تو ای خدا خوش نہیں۔
نہ ٹھہریں گے بد پاس تیرے کہیں
نہ ٹھہریں تیرے سامنے بے شعور۔
تجھے ہیگی ظالم سے نفرت ضرور
جنھیں جھوٹھ سے روز پڑتا ہے کام۔
تباہ تجھ سے ہوجائیں گے وہ تمام
اُنہوں سے ہے نفرت خداوند کو۔
دغاباز ہیں اور خونی ہیں جو۔
مگر میں تیرے گھر میں خود آؤنگا۔
تیری بہت رحمت میں میں جاؤنگا
تیری پاک ہیکل طرف ای خدا۔
کروں گا عبادت کو ڈرسے ادا
صداقت کا رستہ مجھے تو دکھا۔
میرے دشمنوں سے تو مجھکو بچا۔
میرے سامنے سیدھا رستہ بتا۔
خداوند میرا تو ہو رہنما۔
نہیں صدق ہے اُن کے مُنہہ میں ذرا۔
شرارت سے دل اُنکا ہیگا بھرا۔
گلوان کا ہے اک کشادہ قبر۔
زباں سے خوشامد کریں سربسر
تباہ کردے تو انکو میرے خدا۔
اُنہیں اُن کی تو مشورتوں سے گرا
خطاؤں میں اُنکی اُنہیں پھینکدے۔
سبب یہہ مخالف بنے وہ تیرے
مگر جن کا تجھ پر توکل مدام۔
رہیں خوش الہٰی وہ مردم تمام
خوشی کے وہ نعروں کو ماریں سدا۔
سبب یہہ کہ تو اُنکا حامی بنا۔
تیرے نام سے وہ محبت رکھیں۔
خوشی سے وہ تیری مگن ہو رہیں
سبب یہہ کہ سچے کو بخشیگا تو۔
مثل ڈھال اُلفت کی گھیریگا تو۔

اخبارات تاربرقی

شملہ ۱۶۔ اکتوبر۔ گزٹ آف انڈیا میں حصول اراضی کی معافی اور واسطوں کی نسبت ایک ضروری رزولیوشن مشتہر کیا گیا ہے۔ گورنمنٹ کے روبرو چند سال سے یہہ معاملہ درپیش ہے کہ گورنمنٹ کا مطالبہ بغیر اسکے کہ ایک حصہ مطالبہ کا فایدہ زایل ہو کہاں تک نرم کیا جا سکتا ہے۔ جبتک کمیشن قحط کی رائے ظاہر نہیں ہوئی اُسوقت تک اُسکی بحث ملتوی کر دی گئی تھی لیکن اب گورنمنٹ ہند تمام معاملہ کی نسبت غور کر سکتی ہے ٭

یہہ رزولیوشن صرف شمالی ہندوستان اور اضلاع متوسط کے اُن اضلاع سے متعلق ہے جنمیں میعادی بندوبست ہے جن شخصوں نے شمالی ہندوستان میں مالگذاری کا انتظام تجویز کیا تھا اُنکا منشا یہہ نہیں تھا کہ مطالبہ مالگذاری کو بلحاظ افتوں اور موسم کے نہایت سختی کے ساتھ وصول کرنا چاہئے لیکن رفتہ رفتہ اس اصول کا کہ اچھے فصلوں کی بچت سے خراب فصلوں میں مطالبہ معینہ کو ادا کرنا چاہئے زیادہ تر رواج ہوگیا ہے لیکن کمیشن قحط نے اس اصول کو تسلیم کیا ہے کہ کسی شخص کو محصول اراضی کے ادا کرنے کی خراب فصلوں میں قرض لینے پر مجبور کرنا چاہئے اور اُسنے مطالبہ کے ملتوی کرنے کے اصول کی تائید کی ہے جو صرف سخت و متواتر نقصان کی حالت میں ملتوی کر دیا جاویگا چنانچہ گورنمنٹ ہند نے اس اصول کو منظور کر لیا ہے اور مندرجہ ذیل تدبیریں اُسکے عملدرآمد کیواسطے قرار دی ہیں ٭

۱۔ زراعتی زمین کے اقسام قرار دینا۔ ۲۔ انتظام مالگذاری کو زمین کی ہر ایک قسم کے موافق کرنا۔ ۳۔ کاشتکاروں کو زیادہ تر امداد دینا۔ ۴۔ ہر ایک فصل کی پیداوار کو تحقیقات کرنا۔ ۵۔ لوکل حکام کو کارروائی کر نیکا اختیار عطا کرنا یعنے اقساط ملتوی شدہ پر سود کا لینا ٭

قاہرہ ۱۶۔ اکتوبر۔ عرابی پاشا اور سرغنوں کی نسبت اس مشکل کی وجہ سے جو مصر کے مجوزہ قوانین کے بموجب ایک قانونی عدالت کے قایم کرنے میں پیش آئی ہے اور اُس امر کے انتظار میں جو انگلستان سے استفسار کیا گیا ہے تحقیقات ملتوی کر دی گئی ہے گورنمنٹ کی تبدیل شدہ حالت کے لحاظ سے جائنٹ کنٹرولر کا محکمہ توڑ دیا جاویگا لیکن سوائے اور کاموں کے وہ اپنے پہلے کاموں کو دوسری صورت میں انجام دیتا رہیگا ٭

پیرس - ۱۷ اکتوبر - فرانس کا کنٹرولر جنرل مصر کو آج جہاز سے روانہ ہوا - اور وہ سیدھا قاہرہ کو جائیگا - گورنمنٹ ٹرکی نے بجواب یادداشت برٹش سفیر کی رضامندی ظاہر کی کہ معاملات مصر قابل تسکین فیصل ہونیکے لئے انگلستان سے گفتگو کرینگے مگر اُمید قوی ہے کہ پہلے جو انتظام تھا وہی رہیگا +

لنڈن - ۱۸ اکتوبر - بوقت ۵ بجے - ایک جلسہ کانفرنس کل بمقام ڈبلن بسرپرستی مسٹر پارنل منعقد ہوا جسمیں تجویز ہوئی کہ بجائے لینڈ لیگ کے قومی گروہ قایم ہو - جدید انتظام کا منشا یہہ ہے کہ آیرلش پارلیمنٹ ہو اور جابجا جلسے مقرر ہوں اور اراضیات کا عمدہ انتظام ہو +

سرجان ایڈی نے عہدہ کمانڈر انچیف جبرالٹر قبول کیا - سرگارنٹ ولسلی صاحب پھر ایجوٹنٹ جنرل مقرر ہوئے +

لنڈن - ۱۸ اکتوبر - کچھ ناراضی اسوجہ سے ہوئی ہے کہ سر ایولن کا برگیڈ نمبر ۳ ملٹن کے خدیو کے تمغے سے مستثنی کیا گیا ہے - فرانس اور انگلستان نے باتفاق رائے منظور کیا کہ اب جنٹ کنٹرولر کا قایم ہونا غیر ممکن ہے - بیکر پاشا کی تجویز ہے کہ مصری فوج میں ۶ ہزار پیدل ایک ہزار سوار اور ایک ہزار ۴ سو جنگی پولیس ۱۰۰ زنجیر ۳ سو شفاخانے اور باربرداری کے لوگ اور ایک ہزار ۶ سو گولہ انداز اور ۴ توپ خانہ ہوں - نصف فوج میں انگریزی اور نصف میں دیسی افسر مقرر ہوں - خدیو نے اس قاعدہ کو منظور کر لیا ہے مگر خدیو کی خواہش ہے کہ ہر ایک پلٹن میں مجموعی افسر ہوں +

کلمبو - ۱۹ اکتوبر - جہاز ڈاک پشاور نام جہاز گیلین لے سے جگیارہ سوٹن بادکا ہے گالی سے چار سو میل جنوبی مشرقی سمت ٹکرایا اور دونوں جہازوں کو سخت صدمہ پہونچا - جہاز پشاور مجبور ہو جہاز گیلین لے کو لیکر کلمبو کو آیا - اسپر چار سو قلی ہیں جو کلکتہ سے جزیرے مارشیس کو جاتے ہیں کسی جانکا نقصان نہیں ہوا - اسٹریلیا کے مسافر خوب ہی بچے - ایک انڈریس ہمدردی کپتان بیکر جہاز پشاور کو پیش کیا گیا +

لنڈن - ۱۹ - اکتوبر - برلمی کاباون ریلوی کے خرید ہوگئے بہت سی درخواستیں آئی تھیں +

لنڈن - ۱۹ - اکتوبر - برٹش گورنمنٹ بیکر پاشا کی تجویز انتظام فوج اور دیگر انتظام مصر کو یورپین شاہوں کے ملاحظہ میں پیش کریگی - مسٹر جلیڈزرکی چٹھی اخباروں میں شایع ہوئی ہے اُسمیں درج ہے کہ جنگ مصر سے عمدگی انتظام فوج ثابت ہوگئی ہے اور کمزوری کی باتیں بھی ظاہر ہوئی ہیں +

سینٹ پیٹرزبرگ - ۱۹ اکتوبر - ایک جدید روسی قرضہ کا اشتہار جسکی تعداد نواسی لاکھ روبل کی ہے کوہ قاف کی ریلوی بنانے کے لئے دیا گیا ہے +

بمبئی - ۲۰ - اکتوبر - ہندی کنٹنجنٹ فوج کی دعوت فنڈکی تعداد ۶ ہزار ۵ سو روپیہ کی ہوگئی ہے اور ٹون کونسل نے ۵ ہزار اسکے علاوہ دینا منظور کیا ہے +

کلمبو - ۲۰ اکتوبر - جہاز پشاور کی مرمت ہوگئی ہے - وہ دوشنبہ کو ملبورن کی طرف روانہ ہوگا بیکر انکی تحقیقات کل شروع ہوگی - جہاز برٹش گنگ روانگی کیواسطے تیار ہے - وہ یکشنبہ کو بمبئی کی ڈاک لیکر روانہ ہوگا +

لنڈن - ۲۰ اکتوبر - گورنمنٹ مصر نے بیدلی سے عربی پاشا کو انگلش مشورے سے استفادہ حاصل کرنے کی تجویز کی اجازت دیدی ہے - گورنمنٹ مصر نے بیکر پاشا کی تجویز کو جو فوج کی اصلاح کے بارے میں تھی منظور کیا +

عدن - ۲۰ اکتوبر - جہاز موسومہ سورٹ جسمیں ۶ ماہ حال کی ڈاک ہے دس بجے آج شام کو بمبئی کی جانب روانہ ہوا - اور جہاز خدیو ۸ بجے کلکتہ کی جانب آج شام کو روانہ ہوا +

بمبئی - ۲۱ اکتوبر - ہندوستانی کنٹنجنٹ کی دعوت کے لئے جو چندہ جمع ہوا ہے اُسکی تعداد ۷ ہزار ۷ سو ۹۵ روپیہ ہے - ۵ ہزار روپیہ جو میونسپل کمیٹی دیگی وہ اسکے علاوہ ہے - میجر اور مسٹر سن بکر لفٹنٹ مس طامسن اور پنجاب کی فوج کے ۲ ممبر پولیس کی عدول حکمی کی علت میں گرفتار ہوئے ہیں -

وہ ضمانت سے رہا ہو سکتے تھے مگر انہوں نے ضمانت نہیں دی - آج عدالت پولیس میں مجمع خلاف قانون کا جرم اُنپر لگایا جاویگا +

لنڈن - ۲۱ اکتوبر - بوقت صبح - ہوس ہولڈ رسالہ مصر سے کل داخل ہوا اور شہر لنڈن میں ہو کر گذرا عام لوگوں نے بڑی سرگرمی سے استقبال کیا - عربی پاشا پر مندرجہ ذیل جرم قایم ہوئے ہیں +

۱ - برخلاف قانون اندرونی ملک کے اُسوقت نشان امن اُٹھایا جبکہ برٹش گولا اندازی اسکندریہ پر ہو رہی تھی تاکہ قلعوں کے اندر سے فوج نکال لیجائیں اور ملک میں آگ لگا دیں +

۲ - عوام کو خدیو کے برخلاف مسلح ہونیکی ترغیب دی +

۳ - ہرچند کہ امن وامان اور دوستی بیچ مابین مصر اور گورنمنٹ انگریزی کے تھی لیکن جنگ کی +

۴ - لوگوں کو اغوا کرکے سول جنگ اور قتل کرایا +

عربی پاشا کا انگلش کونسلی گواہان اثبات جرم سے مکرر سوالات کرنے پائیگا - حال میں جو خبریں مراکو سے آئی ہیں انکا بیان ہے کہ جہاز گیلین بچا مین جو کلکتہ کو ۹۱ مسافر لئے آتا ہے کیپل سپارٹل میں اسکی حالت خوفناک ہے +

شملہ - ۲۱ اکتوبر - حضور ویسرائے نے کل جدید اسپتال کی بنیادی اینٹ رکھی - تمام یورپین اور ہندوستانی معززین جمع تھے - مسٹر اسے اور ہیوم صاحب نے کمیٹی اسپتال کی طرف سے اسپیچ کہی - یہہ نہایت عمدہ اسپیچ تھی اسمیں صاف بیان ہے کہ گورنمنٹ کو اس جدید کام میں کسقدر فرایض ادا کرنے ہیں +

شملہ - ۲۱ اکتوبر - ڈپٹی سرجن جنرل ڈاکٹر سرجن جنرل ممالک مغربی وشمالی اور اودھ مقرر ہوئے +

لنڈن - ۲۳ اکتوبر - وزیر جنگ نے تجویز کی ہے کہ ایک کمیٹی مقرر کیجاوے تاکہ وہ جدید جنگ میں جو طبی اسپتال کی کارروائی کی نسبت غور کرے - اور ایک اور کمیٹی مقرر کیجاوے تاکہ محکمہ باربرداری



لودیانه

اہل ہنود کا دُسہرہ اور اہل اسلام کی عید الضحیٰ ہفتۂ حال میں ایک دوسرے کے بعد دونوں تہوار ختم ہو گئے۔ اہل ہنود نے صرف اپنی نجات یا ثواب کے لئے کاغذی راون کو مار خوشی میں بڑی آتشبازی چھوڑی اور رام چندر کو جی جی کرتے ہوئے صحیح و سلامت لیکر شہر میں آگئے۔ اور اہل اسلام نے اپنے واسطے پُل صراط پر چلنے کے لئے عید کے روز صدہا بکرے وغیرہ قربان کر اور رکہا رکہلا ایک دوسرے کے گلے لگتے پھرے +

اگرچہ تعلیم کی روشنی نے اپنا بہت کچھ اثر کیا ہوا ہی مگر پھر بھی تہوار جو خبر نہیں کس نیت اور بنیاد پر یہہ قایم ہوئے ہیں بدستور جہالت کا نتیجہ دکھلاہی دیتے ہیں۔ اہل اسلام سے ہم عرض کرتے ہیں کہ اگر تم سچی قربانی پر یقین کرو تو تم کو پل صراط پر گذر کر نیکی ہی حاجت نہ ہے کیونکہ وہ برہ جو سچی قربانی ہو کر تمام جہان کے گناہ اُٹھا کر لیجانے والا ہی تمہارے بھی گناہ اُٹھا کر تمکو پار کر دیگا +

رہے اہل ہنود سو اُنکی خدمت میں التماس ہی کہ آپ اگر شیطان کو اسیطرح مار کر اپنے بتوں کے ساتھ جنگ کریں تو کیا اچھا ہو۔ اگر تم اُس راون کو جو تم کو صداقت کے جنگ کی طرف نہیں آنے دیتا مارو تو تمہاری ہمیشہ فتح ہی ورنہ سب کچھ بیفائدہ ہی کیونکہ جسطرح اِس کاغذی راون کو تم مارتے ہو اور تم سے نہیں مرتا بلکہ ہر سال تمہارے سامھنے کھڑا ہو جاتا ہی۔ اِسی طرح ایک ایسا راون تمہارے دل کے اندر ہی جو تم کو ہر وقت مغلوب رکھتا ہی اگر اُس کو مارو تو فتحمند کہلاؤ گے +

دُسہرہ کے میلہ میں جیسے جیسے نالایق سوانگ ہوتے رہیں اُنکو تو سب جانتے ہیں بیان کی حاجت نہیں مگر اُنکو اکثر اہل ہنود معہ اپنی مستورات کے بڑی خوشی کے ساتھ دیکھتے اور خوش ہوتے ہیں۔ ہمارے ممبران میونسپل کمیٹی کا خاص فرض ہی کہ جہانتک ہو سکے غیر مہذب باتوں کو روکیں مگر نہیں چند ممبران کو ہمنے فحش سوانگوں کی تعریف کرتے سُنا اور سوانگ والوں کو آفریں کہا +

شہر میں اموات کا بازار بھی گرم ہی چنانچہ ہفتۂ حال میں بہ نسبت ہفتۂ گذشتہ کے اموات کا نمبر زیادہ ہی۔ خبر ہی کہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر دورہ کے لئے تیار ہیں اور دورہ سمرالہ کی طرف سے شروع ہوگا +

محکمہ جناب صاحب جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر سے منشی مہتاب سنگہ صاحب ستلنگوان تبدیل ہو کر بجگہ بابے حکم چند صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بہادر میں تبدیل کئے گئے اور بجاے اُنکے جناب محمد مصباح الحق صاحب ستلنگوان تبدیل ہوئے +

چار زبانوں کا اُستاد

یعنے کتاب

دانش افزا

اِس نام کی ایک کتاب چار زبان یعنی اُردو فارسی انگریزی ناگری میں چھپکر تیار ہوئی ہی جسکے دیکھنے اور پڑھنے سے ہر ایک طالبعلم بلا مدد اُستاد چار زبانوں میں بخوبی لیاقت حاصل کر سکتا ہی ضخامت کتاب قریب ۷ جز کے ہی اور قیمت بہت کم یعنی مع محصول ۷ ر ہی اور بلا محصول ۵ ر ہی اگر کوئی صاحب زیادہ جلدیں خرید فرمائینگے تو اُنسے اور بھی رعایت کیجائیگی درخواست خریداری بمقام میور پریس بنام منشی بلاقیداس مالک اخبار ہونی چاہئے +

اشتہار اشاعت

رسالہ

انفصال ولادت مسیح

دینی علم کو اور سب علوم سے اعلٰے جانکر اور فرمان الٰہی کو پیش نظر رکھ کر کہ بہت سے بیہودہ گو ہیں جنکا منہہ بند کیا چاہئے کہ وے نامناسب باتیں سکھلاکے سارے گھرانوں کو اُلٹ پلٹ کر ڈالتے ہیں۔ کمترین نے مناسب جانا کہ رسالہ ابطال کا کمہ ولادت مسیح مصنفۂ آنریبل مولوی سید احمد خان صاحب بہادر و مولوی سید ممتاز علی صاحب کا جواب ضرور دینا چاہئے سو جواب لکھا گیا ہی۔ صرف اُسکا شایع کرنا باقی ہی۔ اور اُسکے لئے برادران مسیحی اور غیری (محمدی اور ہنود) سے التماس ہی۔ کہ اِس امر میں محض صداقت کی خاطر مدد دیویں۔ چنانچہ ہم نہایت مشکور ہیں جناب سردار شیر سنگھ صاحب باجوہ مُنصف دوسوہہ ضلع ہوشیار پور کے جنہوں نے اپنی دریا دلی سے اِس کار خیر میں پوری پوری مدد دی ہی جسقدر جلدیں کسی صاحب کو منظور ہوں۔ کمترین کو اُن سے ماسور فرماویں۔ صرف تین سو جلدیں چھاپنے کی تجویز ہی اور قیمت فی جلد مع محصول پانچ آنہ چھ پائی قرار پائی ہی +

المشتہر

پادری جے۔ ایل ٹھاکر داس پسرور ضلع سیالکوٹ

اعلان

چونکہ حسب منشاے جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سوڈا واٹر بانی چاہ رکھ سے لایق تعریف اول درجہ کا بنوایا جاتا ہی اور بشرط پسندیدگی فی درجن بارہ آنہ قیمت خریدار سے لیجاویگی +

بوہوملّ سوداگر سوڈا واٹر وغیرہ لودیانہ۔ ۱۰ اکتوبر ۱۸۸۴ع

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا